از عدالتِ عظمیٰ

شری دیویندر پرساد شرما

بنام

دی سٹیٹ آف میزورم ودیگران

تاریخ فیصلہ: 10 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

میزورم پولیس سروس قواعد، 1986:

قاعدہ 25(iii) -سنیارٹی- براہ راست بھرتی اور ترقی یافتہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے درمیان سنیارٹی- قرار پایا کہ، براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی سینئرٹی کا تعین کوٹہ اور گردش کے مطابق کیا جانا چاہیے --اس کے مطابق، تعیناتی کی متعلقہ تاریخوں کے مطابق سنیارٹی کا صحیح تعین کیا گیا-لہذا، گردش پر تعیناتی کی تاریخ کے مطابق اور قواعد کے تحت خالی جگہ کے مطابق غور کیا جانا چاہیے- DPC کی طرف سے منعقدہ اجلاس میں درخواست گزار کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدے پر ترقی کے لیے نااہل پایا گیا- وہ انتخاب کے بعد کے مرحلے میں فٹ پایا جا سکتا ہے، لیکن وہ ان افراد پر سنیارٹی حاصل نہیں کر سکتا جو DPC کے پہلے اجلاس میں فٹ پائے گئے تھے اور پہلے ہی اعلی عہدے پر ترقی پا چکے ہیں- نچلے عہدے میں سنیارٹی اپنی اہمیت کھو دیتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 4428، سال 1997۔

ڈبلیو اے نمبر 81، سال 1994 میں آسام عدالت عالیہ کے 21.11.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے پی کے گوسوامی، کیلاش واسدیو اور سی کے ساسی

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

درخواست گزار کو 10 جولائی 1973 کو انسپکٹر آف پولیس کے عہدے پر ترقی دی گئی اور 8 اپریل 1982 کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر مزید ترقی دی گئی۔ بالمقابل جواب دہندگان کو

25مارچ1982 کوبراہ راست ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے طور پر بھرتی کیا گیا۔ ان کی بین سنیارٹی کومیزورم پولیس سروس قواعد، 1986 کے قاعدہ 25 کے ذریعے ترتیب دیا جاتا ہے۔ قاعدہ 25 درج ذیل ہے:

"25. سنیارٹی-ایڈمنسٹریٹر ملازمت کے اراکین کی ایک فہرست تیار کرے گا جو سنیارٹی کی ترتیب میں ترتیب دی گئی ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کردہ انداز میں طے کیا گیا ہے:

(a)(i) کسی بھی سال میں مسابقتی امتحان کے نتائج پر بھرتی ہونے والے افراد کو قابلیت کی ترتیب میں بین عہدہ دیا جائے گا جس میں انہیں مسابقتی امتحان میں رکھا جاتا ہے جس کے نتائج پر انہیں بھرتی کیا جاتا ہے، جن کو پہلے کے امتحان کی بنیاد پر بھرتی کیا جاتا ہے جو بعد کے امتحان کی بنیاد پر بھرتی ہونے والوں سے سینئر ہوتا ہے۔

(b) انتخاب کے ذریعے بھرتی کیے گئے افراد کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین اس ترتیب کی بنیاد پر کیا جائے گا جس میں ان کے نام قاعدہ 13 کے تحت تیار کردہ فہرست میں ترتیب دیے گئے ہیں، جو پہلے کے انتخاب کی بنیاد پر بھرتی کیے گئے ہیں جنہیں بعد میں کیے گئے انتخاب کی بنیاد پر بھرتی کیے گئے لوگوں سے سینئر کا درجہ دیا گیا ہے۔

(ii) ان قواعد کے حصہ VI کی توضیعات کے مطابق ملازمت کے ابتدائی آئین پر مقرر کردہ ملازمت کے اراکین کی سنیارٹی کا تعین ایڈمنسٹریٹر بورڈ کے مشورے سے کرے گا۔

بشرطیکہ قاعدہ 15 کے ذیلی قاعدہ (i) کے تحت مقرر کردہ افراد کی صورت میں، اگر ایک ہی بنیادی خدمات یا محکمہ سے تعلق رکھنے والے دو یا زائد افراد کو اس طرح مقرر کیا جاتا ہے، تو انہیں بنیادی خدمات یا محکمہ، جیسا بھی معاملہ ہو، میں ان کی نسبتاً سنیارٹی کے مطابق درجہ دیا جائے گا۔

(iii) براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کے درمیان خالی آسامیوں کی گردش کے مطابق کیا جائے گا جو قاعدہ 5 کے تحت براہ راست بھرتی اور ترقی کے لیے مخصوص خالی آسامیوں کے کوٹے پر مبنی ہوں گی۔"

قاعدہ 25(iii) کے تحت بین سنیارٹی کے تعین کے معاملے میں، براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کے درمیان خالی آسامیوں کی گردش کے مطابق کیا جانا چاہیے جو کہ قاعدہ 5 کے تحت براہ راست بھرتی اور ترقی کے لیے مخصوص خالی آسامیوں کے کوٹے پر مبنی ہو گا۔ ڈویژن بنچ نے متنازعہ حکم نامے میں اس موقف کی نشاندہی کی ہے کہ:

"اوپر مذکور قاعدہ 25 کی شق (ii) میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ملازمت کی ابتدائی تشکیل پر مقرر کردہ ملازمت کی سنیارٹی کا تعین ایڈمنسٹریٹر بورڈ کے مشورے سے کرے گا۔ چونکہ تمام جواب دہندگان کو ملازمت کے ابتدائی آئین پر ملازمت کے اراکین کے طور پر مقرر کیا گیا ہے، اس لیے ان کی سنیارٹی کا تعین ایڈمنسٹریٹر کو مذکورہ قواعد کے مطابق کرنا ہوتا ہے۔

درخواست گزار کے سینئر وکیل شری پی کے گوسوامی کا کہنا ہے کہ قاعدہ 5 کے ساتھ پڑھے جانے والے 'ملازمت' کے قاعدہ 2(g) کے تحت تعریف کے پیش نظر، براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی بین سینئرٹی کا تعین اس تاریخ کے حوالے سے کیا جانا ضروری ہے جب سینئرٹی واجب ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ قانونی قاعدہ 25(iii)، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے، واضح طور پر پیش کرتا ہے کہ براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی سینئرٹی کا تعین کوٹہ اور گردش کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ اس کے مطابق، تعیناتی کی متعلقہ تاریخوں کے مطابق سنیارٹی کا صحیح تعین کیا گیا۔ لہذا، تعیناتی کی تاریخ کے مطابق اور قواعد کے تحت خالی جگہ کے مطابق گردش پر غور کرنا ہوگا۔ ورنہ روٹا کوٹہ کی حکمرانی میں بے جا خلل پڑ جاتا ہے۔

جب ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر ترقی کے دعوے زیر غور آئے تو 6 اکتوبر 1988 کو DPC کی طرف سے منعقدہ اجلاس میں درخواست گزار کو نااہل پایا گیا اور مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان کو عدالت عالیہ کے فیصلے میں اشارہ کردہ کارروائی کے مطابق فٹ پایا گیا۔ نتیجے کے طور پر، درخواست گزار اس وقت DPC کی طرف سے کی گئی تخمینہ کاری کی بنیاد پر یا DPC کی سفارش کے مطابق ترقی پانے والوں پر سنیارٹی کے حق کا دعوی نہیں کر سکتا تھا۔ درخواست گزار کو انتخاب کے بعد کے مرحلے میں فٹ پایا جا سکتا ہے لیکن وہ ان افراد پر سنیارٹی حاصل نہیں کر سکتا جو 6 اکتوبر 1988 کو منعقدہ اجلاس میں فٹ پائے گئے تھے اور 20 اکتوبر 1988 کو ترقی پا چکے ہیں اور پہلے ہی اعلی عہدے یعنی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پر ترقی پا چکے ہیں۔ نچلے عہدے میں سنیارٹی اپنی اہمیت کھو دیتی ہے۔

اس لیے درخواست مداخلت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔